# عالمگیریت اور مقامیت

عالمگیریت (Globalization) اور مقامیت (Civilization) کیا ہے؟

جناب جاوید اکبر انصاری نے اس کا تعارف کراتے کے بعد علماء کرام / مفتیان عظام سے اس کا شرعی حکم دریافت کیا ہے اہل علم (مفتیان وعلمائے کرام) سے درخواست ہے کہ وہ اس کا مفصل ومدلل جواب عنایت فرمائیں تاکہ اسے افادہ عامہ کے لئے شائع کیا جاسکے۔ (مجلس ادارت۔ مجلّہ فقہ اسلامی کراچی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب مفتیانِ کرام دامت برکاتہم واطال اللہ بقاکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرعِ متین اس پیچیدہ مسئلہ میں کہ مستقبل قریب میں جو بلدیاتی انتخابات ہونے والے ہیں وہ اکیسویں صدی میں مغربی غلبہ کا ایک ذریعہ ہے' اس کے ذریعے پاکستانی ریاست جو کہ اسلام کا قلعہ ہے' اس کو کمزور کر کے اس کو مغربی استعمار کے نرغہ میں دینے کا منصوبہ ہے' استعمار کے پاکستان میں غلبہ کے تین منصوبے ہیں:

(۱) گلوبلائزیشن (۲) لوکلائزیشن (۳) شہری حکومتوں کا قیام

۱۔ **گلوبلائزیشن کیا ہے؟** گلوبلائزیشن کا مقصد اعلیٰ سیاست سے مرکزی حکومت کی دستبرداری اور اس اعلیٰ سیاست کو امریکی استعمار اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں (آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک) اور بین الاقوامی کمپنیوں (سٹی بینک وغیرہ) کے سپرد کر دینا ہے۔ پاکستانی تناظر میں اگر اس کو دیکھیں تو پاکستانی ریاست خارجہ پالیسی' اقتصادی پالیسی' دفاعی پالیسی کی تشکیل سے دستبردار ہو کر ان کو امریکی استعمار اور ان کے گماشتوں کے حوالے کر دے گی' اس طرح پاکستانی ریاست ایک مجبور' لاچار' لاغر اور بے بس ریاست بن کر استعمار کی باج گزار ریاست بن جائے گی۔

۲۔ **لوکلائزیشن کیا ہے؟** لوکلائزیشن کا مطلب یہ ہے کہ مرکزی حکومت خدمات کی فراہمی کے عمل سے دست بردار ہو جائے اور اس کی ذمہ داری ضلعی اور تحصیلی سطح پر مقامی حکومتوں کو منتقل کر دی جائے۔ ان مقامی حکومتوں کو چلانے کی ذمہ داری محض منتخب نمائندوں کی نہ ہو' بلکہ ورلڈ بینک کی ڈیولپمنٹ رپورٹ برائے ۲۰۰۰ء و ۲۰۰۱ء کے مطابق اس میں پرائیویٹ سیکٹر' این جی اوز اور دیگر سیکولر عناصر مدبرین اور ماہرین شامل ہونے چاہئے' اسی لئے جنرل پرویز مشرف کے پروگرام میں عورتوں کے لئے ۵۰ فی صد نشستیں مخصوص کی گئیں ہیں' اسی طرح غیر مسلموں کے لئے بھی کافی تعداد میں نشستیں رکھی گئیں ہیں' دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ مقامی

حکومتیں ان خدمات کو بطورِ خدمت انجام نہ دیں' بلکہ منافع کے حصول کے لئے دیں گویا مقامی حکومتیں منافع کے حصول کے لئے کمپنیاں بن جائیں اور ان کی خدمات کا سارا نظام پرائیویٹ کردیا جائے اور اس کے بڑے خریدار ملٹی نیشنل کمپنیاں ہوں گی اور سود اور سٹہ کو عام کردیا جائے گا۔

۳۔ **شہری حکومتوں کا قیام** گلوبلائزیشن اور لوکلائزیشن کا حتمی ہدف سنگاپور اور ہانگ کانگ کے طرز کے شہری حکومتوں کا قیام ہے۔ یہ شہری حکومتیں کم اور منافع کے حصول میں تگ و دو کرنے والی کمپنیاں زیادہ ہوتی ہیں اور ان کے شہری' شہری کم اور خریدار زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ پاکستان کے بڑے شہروں کراچی' لاہور' حیدر آباد' پشاور کو مضبوط پاکستان کا دل و جگر نہیں رہنے دیں گے' جو جہاد کشمیر اور جہاد افغانستان کے لئے اور استعمار کے خلاف جدوجہد کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن سکیں' بلکہ یہ ایسی کمپنیاں بن جائیں گی جو اپنے منافع اور غرض کو ملحوظ خاطر رکھ کر اس کی گلوبلائزیشن اور لوکلائزیشن کے لئے موجودہ حکومت بلدیاتی اور ضلعی انتخابات کا کھیل رچانا چاہتی ہے' جس کے خدوخال جنرل صاحب نے یوں وضع کئے ہیں:

- ریاستی اقتدار کو چار سطحوں پر تقسیم کیا جائے گا' وفاق' صوبہ ڈسٹرکٹ' اور یونین کونسل
- رائے دہندگان کی عمر ۲۱ سے ۱۸ سال کردی جائے گی۔
- وفاق اور صوبوں کے اختیارات کم کردیئے جائیں گے۔
- ہر ڈسٹرکٹ اسمبلی مالی طور پر خود مختار ہوگی اور اس کے پاس آمدنی حاصل کرنے کے اختیارات ہوں گے' ڈسٹرکٹ حکومت مالی طور پر خود کفیل ہوگی۔
- ہر ڈسٹرکٹ اسمبلی میں دو غیر مسلم ممبر ہوں گے۔
- ہر ڈسٹرکٹ اسمبلی اپنی علیحدہ مانیٹرنگ کمیٹی تشکیل دے گی' تاکہ عوام حکومتی عمل میں شامل کئے جاسکیں وغیرہ وغیرہ' مذکورہ عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے' نیز اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جمعیت علماء اسلام نے ان انتخابات کے بائیکاٹ کے اعلان کا ارادہ کیا ہے' یہ بتائیں کہ ہونے والے انتخابات کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ نیز اہلیان پاکستان کے لئے عموماً اور دینی جماعتوں اور علماء کرام کے لئے خصوصاً ان انتخابات میں حصہ لینا کیسا ہے؟

نیز موجودہ حالات میں اس انتخابات کے لئے عوام اور علماء کرام کے لئے کیا ذمہ داریاں ہیں؟

براہ کرم قرآن و سنّت کی روشنی میں مجموعی نظام کو دیکھتے ہوئے شرعی حکم واضح فرمائیں تاکہ اہلیانِ پاکستان اس سے رہنمائی حاصل کرسکیں۔

**ایکو ٹیکنیکل ۔ ملتان**

**SKF AUTHORISED**

**بیرنگ کی دنیا میں جانا پہچانا نام**

مجلّہ فقہ اسلامی کے دوش بدوش